سوال

جادو میں نفع ونقصان کا اثر ماننا شرک ہے..؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) جادو میں نفع ونقصان کا اثر ماننا شرک ہے کیونکہ قرآن میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نفع ونقصان کا مالک نہیں۔ مافوق الاسباب کی بحث کرتے ہیں پتھر، تلوار، گولی کوما تحت الاسباب کے تحت لیتے ہیں۔ (۲) نظر بد کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ بھی جادو کی طرح مافوق الاسباب والی بات ہے اور نظر بد کے علاج کی حدیث کا تو کھلم کھلا مذاق اڑاتے ہیں۔

محترم! یہ لوگ حدیث کو بالکل رد نہیں کرتے بلکہ جو حدیث ان کے عقیدہ کے خلاف ہوتی ہے اس کو قرآن کے خلاف باور کراتے ہیں اور Reject کردیتے ہیں خواہ بخاری، مسلم میں ہی کیوں نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) جادو میں نفع ونقصان کا اثر ماننا شرک ہے۔ جناب نے دعویٰ کیا ہے اس کی دلیل تحریر فرمائیں آپ کی بات ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نفع ونقصان کا مالک نہیں'' جادو میں نفع ونقصان کا اثر ماننے کے شرک ہونے کی دلیل نہیں بنتی دیکھئے مسیح علیہ السلام کا اکمہ اور ابرص کو تندرست بنانا نیز مردوں کو زندہ کرنا مان لینا بھلا شرک ہے؟ جبکہ یہ چیزیں بھی مافوق الاسباب ہیں۔

(۲) ''نظر بد کوئی چیز نہیں'' بھی جناب کا دعویٰ جس کی آپ نے کوئی دلیل پیش نہیں فرمائی باقی رہا آپ کا قول ''یہ بھی جادو کی طرح مافوق الاسباب والی بات ہے'' تو اس کا حل نمبر ا میں بیان ہوچکا ہے پھر جناب کے دعویٰ ''نظر بد کوئی چیز نہیں'' کا مفہوم ہے کہ ''نظر نیک کوئی چیز ہے'' جسے آپ بھی تسلیم کرتے ہیں تو غور فرمائیں کہیں ''نظر نیک کوئی چیز ہے'' بھی جادو کی طرح مافوق الاسباب والی بات نہ ہو؟

آپ نے لکھا ہے ''یہ لوگ حدیث کو بالکل ردّ نہیں کرتے بلکہ جو حدیث ان کے عقیدے کے خلاف ہوتی ہے اس کو قرآن کے خلاف باور کراتے ہیں'' تو محترم حدیث کے کسی کے عقیدے کے خلاف ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ حدیث قرآن کے بھی خلاف ہوتاوقتیکہ وہ آیت نہ پیش کی جائے جس آیت کے حدیث کو خلاف کہا جا رہا ہے مثلاً رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے ''اَلْعَینُ حَقٌّ'' (بخاری۔کتاب الطب ۔ باب العین حَقٌّ) اب اس کو قرآن مجید کے خلاف کہا جا رہا ہے تو صرف اتنی بات کہہ دینے سے تو یہ حدیث یا کوئی دوسری حدیث قرآن مجید کے خلاف تو نہیں بن جائے گی ہاں انصاف کا تقاضا ہے کہ وہ آیت پیش کی جائے جس میں آیا ہو ''اَلْعَینُ لَیسَتْ بِحَقٍّ'' یا ''اَلْعَینُ بَاطِلٌ'' یا ''اَلْعَینُ لَیسَتْ بِشَیْئٍ'' توجب قرآن مجید میں ''نظر کوئی چیز نہیں'' پر دلالت کرنے والی کوئی آیت ہے ہی نہیں تو آپ خود غور فرمالیں حدیث ''اَلْعَینُ حَقٌّ'' کو قرآن مجید کے خلاف کہنا کہاں تک

درست ہے؟

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1ص 71